4823CH06

6

اولمپک کھیل

کامران کو پڑھنے لکھنے کے ساتھ ساتھ کھیلوں سے بھی دل چسپی تھی۔ وہ اپنے کالج کی ہاکی ٹیم کا کیپٹن تھا اور کئی تمغے حاصل کر چکا تھا۔ اس کے چھوٹے بھائی عمران کو کھیلوں سے کوئی دل چسپی نہیں تھی۔ وہ اسکول سے آکر اپنا زیادہ تر وقت ٹی۔وی پر کارٹون سیریل دیکھنے میں گزارتا اور اکثر امّی سے ڈانٹ سنتا۔ کامران کی دلی خواہش تھی کہ عمران بھی کھیلوں میں دل چسپی لے اور ایک اچھا کھلاڑی بن کر نام کمائے۔

ایک دن عمران اسکول سے آکر سیدھا اپنے بڑے بھائی کے کمرے میں پہنچا اور اس سے اولمپک کھیلوں کے بارے میں پوچھنے لگا۔ کامران کو بڑی حیرت ہوئی۔ اس نے عمران سے کہا —

کامران : بھئی کہاں اولمپک کھیل اور کہاں تم، سب خیریت تو ہے؟

not to be republished

عمران : بھائی جان! کل ہمارے اسکول میں اولمپک کھیلوں پر ایک کوئز مقابلہ ہے۔ مجھے اس میں حصّہ لینا ہے۔ آپ تو جانتے ہیں، کھیل کود سے مجھے کوئی خاص دل چسپی نہیں اور اولمپک کھیلوں کے بارے میں تو مجھے کچھ بھی نہیں معلوم۔ اگر میں کوئز میں ہار گیا تو سب میرا مذاق اڑائیں گے کہ کیپٹن کا بھائی ہوکر بھی اس مقابلے میں ہار گیا۔ بھائی جان! مجھے اولمپک کے بارے میں کچھ بتائیے نا۔

کامران : تو یہ بات ہے! ٹھیک ہے، میں اولمپک کے بارے میں تمھیں ضرور بتاؤں گا مگر ایک شرط ہے۔

عمران : وہ کیا؟

کامران : تمھیں یہ وعدہ کرنا ہوگا کہ تم بھی کھیلوں میں دل چسپی لوگے۔

عمران : جی اچّھا۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

کامران : تو سنو! اولمپک کھیل اُن کھیلوں کو کہتے ہیں جن میں پوری دنیا کے بہترین کھلاڑی حِصّہ لیتے ہیں۔ یہ کھیل ہر چار سال کے بعد کھیلے جاتے ہیں۔

عمران : لیکن اِنھیں اولمپک کا نام کیوں دیا گیا؟

کامران : اولمپک یونانی لفظ 'اولمپیا' سے بنا ہے۔ اولمپیا یونان میں ایلس (Elis) نام کے مقام پر واقع ایک میدان ہے۔ اس میدان میں ہر چوتھے سال مختلف کھیلوں کے مقابلے ہوا کرتے تھے۔ اسی کے نام پر ان کھیلوں کو اولمپک کا نام دیا گیا۔

عمران : بھائی جان! اولمپک کھیل کب سے شروع ہوئے؟

کامران : کہا جاتا ہے کہ یونان میں کھیلوں کا یہ سلسلہ حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش سے 776 برس پہلے شروع ہوا۔ یہ سلسلہ 394 تک جاری رہا۔ اس کے بعد یہ مقابلے بند ہوگئے۔ 1896 میں اولمپک کھیلوں کا یہ سلسلہ دوبارہ شروع ہوا۔ اس مرتبہ بھی یہ کھیل یونان ہی میں کھیلے گئے۔ اب یہ کھیل باری باری سے دنیا کے دوسرے ملکوں میں بھی کھیلے جاتے ہیں۔ 2008 کے اولمپک کھیل چین کی راجدھانی بیجنگ میں ہوئے

© NCERT not to be republished

تھے۔ جن میں 205 ملکوں کے 10,500 کھلاڑیوں نے حِصّہ لیا تھا۔

عمران : اتنی بڑی تعداد میں کھلاڑی اولمپک کھیلوں میں حِصّہ لیتے ہیں! یہ تو بڑی اہم بات ہے۔ وہاں تو بڑی دھوم دھام رہتی ہوگی۔

کامران : ہاں! تم نے بالکل ٹھیک کہا۔ اولمپک کھیلوں کی اپنی الگ شان ہوتی ہے۔ اسٹیڈیم کا منظر دیکھنے کے لائق ہوتا ہے۔ اس موقع پر طرح طرح کے دل لبھانے والے کرتب اور تماشے بھی دکھائے جاتے ہیں۔

عمران : کیا اولمپک کا اپنا کوئی پرچم اور نشان بھی ہوتا ہے؟

کامران : ہاں! ان کھیلوں کا اپنا پرچم اور نشان ہے۔ پرچم کی زمین سفید ہوتی ہے، جو امن کی نشانی ہے۔ سفید زمین پر نیلے، پیلے، کالے، ہرے اور لال رنگوں کے پانچ دائرے بنے ہوتے ہیں۔ یہ دائرے ایک

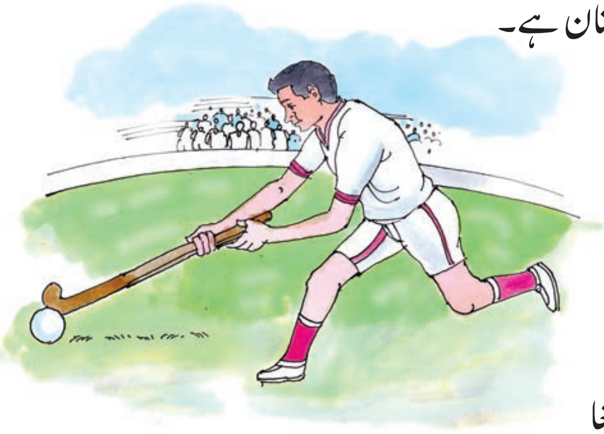

دوسرے سے ملے ہوتے ہیں جو عالمی اِتّحاد کا نشان ہے۔

عمران : بھائی جان! کیا اولمپک کھیلوں میں ہمارے ملک کا بھی کوئی مقام ہے؟

کامران : کیوں نہیں؟ بالکل ہے۔ اولمپک کھیلوں کی تاریخ میں 1928 سے 1956 تک ہندوستان کی ہاکی ٹیم نے چھے بار سونے کا تمغا حاصل کیا۔ اسی طرح 1964 اور 1980 کے اولمپک مقابلوں میں بھی ہماری ہاکی ٹیم نے سونے کا تمغا حاصل کیا۔ اتنا ہی نہیں، اب تو شخصی مقابلوں میں بھی ہمارے ملک کے کھلاڑی کامیابی حاصل کررہے ہیں۔ 2004 کے اولمپک مقابلوں میں راجیہ وردھن سنگھ راٹھور کو نشانے بازی میں کانسے کا تمغا ملا۔ 2008 میں ایک نوجوان اَبھینو بِندرا نے نشانے بازی میں سونے کا تمغا جیت کر ملک کا نام روشن کیا۔ اسی سال سُشیل کمار نے کُشتی میں اور وِجیندر کمار نے مُکّے بازی میں کانسے کے تمغے حاصل کیے۔

عمران : بھائی جان! آپ کا بہت بہت شکریہ! آپ نے تو مجھے اولمپک کھیلوں کے بارے میں اتنی ساری اہم باتیں بتادیں کہ اب میرے دل میں بھی کھیلنے کا شوق پیدا ہورہا ہے۔ رہی بات کل کے کوئز مقابلے کی، تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ یہ مقابلہ ضرور جیتوں گا۔

کامران : شاباش! یہ ہوئی نا کیپٹن کے بھائی والی بات!

© NCERT not to be republished

مشق

I پڑھیے اور سمجھیے:

تمغا	:	اعزازی نشان (میڈل)
اکثر	:	زیادہ تر
بہترین	:	سب سے اچھّا
وادی	:	گھاٹی
منظر	:	نظارہ
پرچم	:	جھنڈا
امن	:	شانتی
دائرہ	:	گول گھیرا
عالمی اِتّحاد	:	ساری دنیا کا آپسی میل جول
مقام	:	جگہ
شخصی مقابلے	:	وہ کھیل جن میں ٹیم کے بجائے ہر کھلاڑی اکیلا حصہ لیتا ہے جیسے تیراندازی، تیراکی وغیرہ

II غور کرنے کی بات:

اس مضمون میں ایک جگہ خیریت کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ خیریت کے لفظی معنی ہیں، 'ٹھیک ہونا'۔ بات چیت کے دوران کبھی کبھی اس لفظ کو طنز کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہاں بھی خیریت کا لفظ حیرت اور طنز کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ کامران کو یقین نہیں تھا کہ اس کا چھوٹا بھائی عمران جسے کھیلوں سے کوئی دل چسپی نہیں تھی، اچانک اولمپک کھیلوں کے بارے میں کوئی سوال کر بیٹھے گا۔

© NCERT not to be republished

III سوچیے اور بتائیے:

1۔ عمران کو اولمپک کھیلوں کی معلومات حاصل کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

2۔ اولمپک کھیل کب شروع ہوئے؟

3۔ اولمپک کھیلوں کو اولمپک کا نام کیوں دیا گیا؟

4۔ چین میں ہوئے اولمپک کھیلوں میں کتنے ملکوں اور کھلاڑیوں نے حصہ لیا تھا؟

5۔ ہندوستانی ہاکی ٹیم نے اولمپک مقابلوں میں کب اور کتنے سونے کے تمغے حاصل کیے؟

IV نیچے دیے ہوئے لفظوں سے جملے بنائیے:

پرچم   وعدہ   مذاق   تمغا   مقابلہ

V نیچے ہر سوال کے تین جواب دیے گئے ہیں۔ صحیح جواب چن کر لکھیے:

☜ عمران کا بھائی کس ٹیم کا کپتان تھا؟

(i) ہاکی

(ii) فٹ بال

(iii) کرکٹ

☜ اولمپک جھنڈے پر کتنے رنگ کے دائرے ہیں؟

(i) تین

(ii) پانچ

(iii) سات

☜ اولمپک کھیل دوبارہ کب شروع ہوئے؟

(i) 1896

© NCERT not to be republished

(ii) 394

(iii) 2008

☜ 2008 کے اولمپک میں ہندوستان کے لیے سونے کا تمغا کس کھلاڑی نے حاصل کیا؟

(i) وجیندر کمار

(ii) راجیہ وردھن سنگھ راٹھور

(iii) ابھینو بندرا

VI کھیل اور کھلاڑیوں کے صحیح جوڑ ملایئے:

سشیل کمار	مُکّے بازی
وجیندر کمار	نِشانے بازی
راجیہ وردھن سنگھ راٹھور	کشتی

VII بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے:

منظر　　مقابلہ　　کوئز　　نشانے بازی　　شوق　　شاباش　　شرط

VIII عملی کام:

☜ اس سبق کی روشنی میں ’اولمپک کھیلوں‘ کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

© NCERT not to be republished